اداریہ

جہاتُ الاسلام کا تازہ شمارہ (جنوری۔جون ۲۰۱۵ء) پیشِ خدمت ہے۔مجلّہ میں حسب روایت تینوں زبانوں اردو، عربی، اور انگریزی زبان میں مقالات شامل کیے گئے ہیں۔مجلّہ میں جن اہل قلم کے رشحات فکر شامل ہیں ان میں ملکی وغیرملکی اہل علم شامل ہیں۔کوشش کی گئی ہے کہ ہائیرایجوکیشن کمیشن کی دی گئی ہدایات کی روشنی میں مقالات کا انتخاب کیا جائے۔زیرنظرمجلّہ علوم اسلامیہ کے متنوّع پہلوؤں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

قرآنیات میں جماعت احمدیہ کی معروف تفسیر'' اوضح القرآن '' کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ترجمہ و تفسیر کے حوالہ سے جوتاویلاتِ باطلہ کی گئی ہیں ان پرتفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

علم حدیث میں ایک مقالہ امام خطابی کی''معالم السنن '' میں مذکور اصطلاحاتِ حدیث پر ہے جن کا دیگر محدثین کی اصطلاحات سے مقارنہ کیا گیا ہے۔جبکہ دوسرا مقالہ احکامی احادیث کے حوالہ سے دومعروف مستشرقین گولڈ زیہر اور جوزف شاخت کے خیالات کے ناقدانہ جائزہ پر مشتمل ہے۔اورتیسرا مقالہ ان احادیث صحیحہ کا احاطہ کرتا ہے جس میں مقام محمود کے حامل نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی امت محمدیہ کے گنہگاروں کی شفاعت کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے تین مقالات شامل ہیں۔ایک مقالہ نادرونایاب کتاب''نورالابصار'' کے تعارف وتجزیہ پر مشتمل ہے۔جس کا انتساب شیخ شبلنجی کی طرف کیا گیا ہے۔جبکہ دوسرا مقالہ امام سہیلی کی سیرت طیبہ پرمعروف کتاب'' الروض الانف '' کے حوالہ سے ہے۔جس میں سیرت کے تاریخی وتقویمی پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اورتیسرا مقالہ عصرحاضر میں سیرت نگاری کے ایک اہم رجحان''منہج حرکی '' کے تعارف اور تجزیہ پر مبنی ہےاوراس رجحان کی چند کتب کا انتخاب کرکے تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

صحابہ کرامؓ میں حضرت سلمان فارسیؓ کا مقام ومرتبہ مسلّم ہے اورجن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت میں شمار کیا ہے۔دین حق کی خاطران کی جستجو اورتڑپ، اس راہ میں پیش آنے والی مشکلات کوادبی پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔

فقہ اسلامی اور مطالعۂ مذاہب میں ایک دلچسپ مقالہ پیش کیا ہے کہ مفقودالخبر شوہر کے اسلام اور ہندومت ہردو مذاہب میں کیا احکامات وہدایات ہیں اورکس طرح اسلام فطرتِ انسانی کے قریب ہے۔

تاریخ وتہذیب کے حوالہ سے شامل مقالہ مصرمیں قدیم نظام اور پھرعربوں کی آمد واصلاحات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔بالخصوص فتح مصراور مابعدعربوں کے اثرات وانتظامات پرروشنی ڈالی گئی ہے۔

سوانح اوران کی خدمات میں دوشخصیات پرمقالات شامل ہیں۔ایک ہندوستان کے معروف سوانح نگاراور

مؤرخ سید ابوالحسن علی ندوی کی عربی زبان وادب کے فروغ میں ان کی خدمات جلیلہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔اور دوسرا محمد اسماعیل قریشی کی پاکستان میں قانونِ اسلام کے لیے جدوجہد کا اختصاراً جائزہ لیا گیا ہے جس میں چند ایک غیر مطبوعہ خطوط بھی شامل کیے گئے ہیں۔

عربی مقالات میں پہلا مقالہ قرآنیات پر ہے جس میں قرآنی مفردات اتراف اور مترفین پر ابلاغی حوالہ سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرا مقالہ حدیث و دعوت کے حوالہ سے ہے جس میں خطۂ عرب میں اسلام کی نشرواشاعت میں عرب بدوؤں کی کاوشوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ جبکہ تیسرا مقالہ آج کی دنیا میں اسلام کی رواداری پرمبنی تعلیمات کی وضاحت کرتا ہے۔خاص طور پر عالمی امن کے حوالہ سے اسلام کے تفصیلی لائحہ عمل پرمبنی ہے۔

انگریزی زبان کے دومقالات شامل اشاعت ہیں۔ ایک مقالہ میں انسانی بنیادی حقوق میں سے حق مساوات پر عصری اور اسلامی تعلیمات کے تناظر میں بحث کی گئی ہے۔ جبکہ دوسرا مقالہ پاکستان میں جاری دہشت گردی کی صورت حال پر روشنی ڈالتا ہے۔جس میں اس کے محرکات وانسداد کا مفصل تجزیہ کیا گیا ہے۔

حسب روایت جدید مطبوعات پر تبصرہ بھی شامل ہے جس میں انگریزی تراجم قرآن کے حوالہ سے مستشرقین اور مسلمانوں کی کاوشوں کا ناقدانہ جائزہ لیا گیا ہے۔

جہات الاسلام،کوقومی وبین الاقوامی سطح پر اہل علم سے متعارف کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے گئے ہیں اسی غرض سے SOAS کے ذیلی ادارے میں Index Islamicus میں مجلّہ کی شمولیت پہلے ہی ہوچکی ہے۔ زیرنظر شمارہ سے مجلّہ کی ایک قومی ایجنسی Abstracting and Index of Academic Journals and Conferences Procecdings of Islamic Studies میں شمولیت ہورہی ہے جو ایچ۔ ای۔ سی۔ اورعلامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے اشتراک سے کام کررہی ہے۔ یہ شمولیت پروجیکٹ ڈائریکٹر کی طرف سے جاری کردہ مراسلہ نمبر 7476 مؤرخہ 15-10-16 کے تحت ہوئی ہے۔ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مجلّہ کی رسائی زیادہ سے زیادہ اہل علم تک ہوگی۔

بلاشبہ علمی دنیا میں رسائل وجرائد تخلیق علم اورفروغ علم کا اہم ذریعہ ہیں۔اہل علم، کتب خانے ان سے استفادہ کرتے ہیں اور اپنے تاثرات سے مجلس ادارت کومطلع کرتے ہیں۔ جہاتُ الاسلام کے مقالات اور مجموعی معیار کے حوالہ سے قارئین کی آراء کا خیرمقدم کیا جائے گا۔

ڈاکٹر طاہرہ بشارت

مدیرۂ اعلیٰ